ایک سو پچاس اشعار پر مشتمل

منظوم

سوانح مفتی اعظم ہند



مصنف

خلیفہ مفتی اعظم ہند و خلیفہ احسن العلماء

حضرت مولانا الحاج قاری محمد امانت رسول قادری حنفی پیلی بھیتی

صدر اعلیٰ: الجامعۃ الرضویہ مدینۃ الاسلام ہدایت نگر بھورے خاں پیلی بھیت شریف

ناشر

قادری امانت دارالکتب

ہدایت نگر کچہری روڈ پیلی بھیت شریف یوپی (انڈیا)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم

اَللّٰہُ رَبُّ مُحَمَّدٍ صَلّٰی عَلَیۡہِ وَسَلَّمَا نَحۡنُ عِبَادُ مُحَمَّدٍ صلّٰی عَلَیۡہِ وَسَلَّمَا

ایک سو پچاس اشعار پر مشتمل

منظوم سوانح مفتیٔ اعظم ہند

مرتبہ:۔

خلیفۂ حضور مفتیٔ اعظم ہند و خلیفۂ حضور احسن العلماء

حضرت الحاج الشاہ مولانا قاری محمد امانت رسول قادری برکاتی نوری رضوی

سربراہِ اعلیٰ الجامعۃ الرضویہ مدینۃ الاسلام ہدایت نگر، پیلی بھیت شریف

﴿پیش کردہ﴾

حاجی ناصر الدین شمسی رضوی و حاجی ایاز الدین شمسی رضوی پیلی بھیتی

نام کتاب:- ﴿منظوم سوانح حضور مفتئ اعظم ہند﴾

نام مصنّف:- مولانا الحاج قاری محمد امانت رسول قادری برکاتی رضوی پیلی بھیتی

کمپوزنگ:- محمد عاشق رضا قادری برکاتی امانتی مدناپوری

سن طباعت:- ۲۷/مارچ ۲۰۱۱ء بموقع عرس حضور سیدی احسن العلماء علیہ الرحمہ مارہروی

منجانب:- حاجی ناصر الدین شمسی رضوی و حاجی ایاز الدین شمسی رضوی پیلی بھیتی

تعداد:- ایک ہزار

---☆ ملنے کا پتہ ☆---

قاری امانت دار الکتب

ہدایت نگر پیلی بھیت شریف، یوپی، انڈیا

9411977611☆9411977612

پیش لفظ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَللّٰہُ رَبُّ مُحَمَّدٍ صَلّٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَا وَعَلٰی ذَوِیْہِ وَاٰلِہٖ اَبَدَالدُّھُوْرِ وَکَرَّمَا

خلیفۂ حضرت سیدنا مولانا خواجہ شاہ ابوالحسین احمد نوری مارہروی شہزادۂ اعلیٰحضرت فاضل بریلوی تاجدارِ اہلِ سنّت آقائے نعمت دریائے رحمت پیشوائے امّت شیخ العلماء والفقہاء سلطان الاصفیاء والعرفاء امام المفتین والمتقین مرشد المحدثین والمفسّرین پندرہویں صدی کے مجدّد، مجدّد ابن مجدّد مرشد برحق عاشقِ موجودِ مطلق قطبِ زمانہ جانشینِ غوث وخواجہ اعلیٰحضرت ثانی مجاہد الف ثانی حضرت مفتیٔ اعظم ہند علامہ مولانا الحاج الشاہ مفتی محمد ابوالبرکات محی الدین جیلانی شیخ مصطفےٰ رضا نوری علیہ رحمۃ القوی فاضل بریلوی کی حیات بابرکات کے صحیح معتبر مستند واقعات وحالات وکرامات فقیر نوری ابوشامول محمد امانت رسول قادری برکاتی رضوی پیلی بھیتی غفرلہٗ نے منظوم کیے۔

بحمدہٖ تعالیٰ جل وعلا وبکرم حبیبہ الاعلیٰ صلّٰی علیہ وسَلَّم المولیٰ تعالیٰ وفیضان غوث الثقلین ومرشدان اعلیٰ علیہم رضوان المولیٰ تعالیٰ یہ رسالہ مبارکہ ایکسو پچپاس اشعار پر مشتمل بنام ,, منظوم سوانح مفتیٔ اعظم ہند ،، آپکے پیش نظر ہے حضور احسن العلماء تاج العرفاء قدس سرہ کے عرس شریف کے موقع پر بتاریخ ۲۷؍ مارچ ۲۰۱۱ء مارہرہ مطہرہ میں تاج المشائخ حضور امین ملت زیدت برکاتہم سجادہ نشین خانقاہ برکاتیہ مارہرہ مطہرہ کے ہاتھوں اس کا اجرا ہوا۔ مکرمی الحاج ناصر الدین شمسی رضوی پیلی بھیتی ومحبی الحاج ایاز الدین شمسی رضوی پیلی بھیتی کی معاونت سے جسکی طباعت ہوئی مولائے کریم عزوجل معاونین کو برکات دارین سے نوازے۔ اوراس رسالہ کو مقبول عوام وخواص بنائے۔ بِحُرْمَۃِ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ رَحْمَۃٌ لِّلْعَالَمِیْنَ صَلی اللّٰہ تَعَالیٰ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ وَبَارَکَ وَسَلَّمَ اٰمِیْن۔

سگ قادری برکاتی

فقیر ابوشامول محمد امانت رسول غفرلہ مولی الرسول

بانی ومہتمم الجامعۃ الرضویہ مدینۃ الاسلام، ہدایت نگر، کچہری روڈ، پیلی بھیت شریف

تقریظ نوری

نبیرۂ اعلیٰ حضرت نبیرۂ حجۃ الاسلام نبیرۂ مفتیِ اعظم ہند فرزندِ ریحان ملت

حضرت علامہ الحاج الشاہ محمد سبحان رضا خاں صاحب سبحانی میاں

سجادہ نشین خانقاہ رضویہ سوداگران بریلی شریف

اَللّٰهُ رَبُّ مُحَمَّدٍ صَلّٰی عَلَیْهِ وَسَلَّمَا نَحْنُ عِبَادُ مُحَمَّدٍ صَلّٰی عَلَیْهِ وَسَلَّمَا

تلمیذ و خلیفۂ حضور مفتیِ اعظم ہند بلبلِ باغِ رَضا محبی مکرمی الحاج مولانا قاری محمد امانت رسول صاحب قادری رضوی برکاتی پیلی بھیتی نے میرے جدِّ اکرم قطب عالم پندرہویں صدی کے مجدد فرزند اعلیٰ حضرت علامہ شیخ مصطفےٰ رضا خاں صاحب مفتیِ اعظم ہند علیہ الرحمہ کی حیات و کرامات پر یہ کتاب بنام منظوم سوانح مفتیِ اعظم ہند مرتب فرمائی جو فقیر قادری نے دیکھی طبیعت باغ باغ ہوگئی بہت ہی اچھے بے نظیر ایکسو پچاس اشعار قلمبند فرمائے سرکار مفتیِ اعظم ہند کی سوانح حیات کرامات و خدمات واقعات و حالات منظوم کرنا بڑی بات ہے یہ بھی ایک فن ہے جو قاری صاحب نے میرے جد اکرم سے حاصل فرمایا۔ قاری صاحب نے بڑے نرالے اچھوتے انداز میں اپنے اشعار میں سوانح مفتیِ اعظم ہند بیان فرمائی میرے والد ماجد حضور ریحان ملت علیہ الرحمہ فرماتے تھے قاری صاحب تو شاعرِ بارگاہِ مفتیِ اعظم ہند ہیں۔ مولائے کریم عزوجل اس کتاب کو خوب مقبولیت بخشے اور قاری صاحب کے علم و عمر و اقبال میں بے شمار برکتیں عطا فرمائے۔ آمین۔

فقیر قادری محمد سبحان رضا سبحانی غفرلہٗ

سجادہ نشین خانقاہ رضویہ سوداگران بریلی شریف

۱۴ / ربیع الآخر ۱۴۳۲ھ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَللّٰہ رَبُّ مُحَمَّدٍ صَلّٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَا وَعَلٰی ذَوِیْہِ وَاٰلِہٖ اَبَدَالدُّھُوْرِ وَکَرَّمَا

رضائے مصطفٰے آقائے نعمت مفتیِ اعظم
جسے کہتی ہے دنیا اعلیٰحضرت مفتیِ اعظم

امانت تاجدارِ اہل سنت مفتیِ اعظم
ہیں فرزندِ امامِ اہل سنت مفتیِ اعظم

ہوئی تیرہ سو دس سالِ ولادت مفتیِ اعظم
کہیں شیخ المشائخ شیخِ حضرت مفتیِ اعظم

یَدُ اللّٰہ مصطفٰے میں جب رضا ملجائے گا ہجری
تو نکلے گی تیری سالِ ولادت مفتیِ اعظم

ولادت پر ولی فرمایا پھر شیخ المشائخ بھی
شہِ نوری میاں نے تم کو حضرت مفتیِ اعظم

محی الدین جیلانی کہا نوری میاں نے یوں
تھے غوثِ پاک کے ہم شکل وصورت مفتیِ اعظم

ہوئے چھے ماہ کے جب حضرتِ نوری میاں صاحب
بریلی آئے دی تم کو خلافت مفتیِ اعظم

ہوئی بچپن ہی میں ظاہر ولایت مفتیِ اعظم
تھے تم چھے ماہ کے پائی خلافت مفتیِ اعظم

شہِ نوری میاں کی ہیں بشارت مفتیِ اعظم
سراپا ہیں کرامت ہی کرامت مفتیِ اعظم

ولادت پر ترے استاد فرمائیں مجدد پھر
کریں تصدیق میرے اعلیٰحضرت مفتیِ اعظم

دکھائیں بچپنے میں کشف بچے کو کریں اچھا
کرائیں ختم بے ہوشی کی حالت مفتیِ اعظم

تمہاری عالَمِ طفلی کی حالت مفتیِ اعظم
کتابیں بند پڑھ لیں یہ کرامت مفتیِ اعظم

بزرگی بچپنے میں دیکھ کر استاد کہہ اٹھے
مجدد بن مجدد اعلیٰ حضرت مفتیِ اعظم

بنائیں قاضیِ اسلام بھی صدرالشریعہ کو
بنائیں آپ کو بھی اعلیٰ حضرت مفتیِ اعظم

ترا فتویٰ ترا تقویٰ انوکھا ہے نرالا ہے
ترے آگے جھکے اہلِ بصیرت مفتیِ اعظم

شروع تیرہ برس کی عمر سے فتویٰ نویسی کی
ذہانت کیسی پائی رب کی قدرت مفتیِ اعظم

پچاسوں مسئلے ایسے کیے حل جو تھے لاینحل
امامِ اعظم کی پائے تھے نیابت مفتیِ اعظم

رسالہ دیکھ کر سرکارِ مارہرہ نے فرمایا
مجدد ہیں سنو قاری امانت مفتیِ اعظم

اڑیسہ کے مجاہد وہ حبیب حق ولی اللہ
کہیں تم کو شہنشاہِ ولایت مفتیٔ اعظم

کہیں قطبِ زمانہ سیدی ستھرے میاں تمکو
مجدّ د پھر ولی شاہِ فقاہت مفتیٔ اعظم

ہو پندرہویں صدی کے تم مجدد مفتیٔ اعظم
یہی کہتے ہیں پیرانِ شریعت مفتیٔ اعظم

تمہاری منقبت سنتے ہی برجستہ مجدّ د ہو
مجدّ د ہو کہیں برہانِ ملت مفتیٔ اعظم

مشائخ سے سنا اکثر یہ فرماتے ہوئے میں نے
ہیں محی الدیں شہنشاہِ ولایت مفتیٔ اعظم

محدث سورتی سے درس لیں پھر اعلیٰحضرت سے
محدث تاجدارِ اشرفیت مفتیٔ اعظم

ترا التقویٰ ترے فتوے سے بڑھکر ہے یہ فرمائیں
محدث تاجدارِ اشرفیت مفتیٔ اعظم

خلافت اعلیٰ حضرت نے بھی دی شاہِ کچھوچھہ کو
یہی فرماتے مارہرہ کے حضرت مفتیٔ اعظم

محدث شاہ کے مرشد شہِ احمد کچھوچھے کے
ترے والد سے پائے تھے خلافت مفتیِ اعظم

تمہارے حکم پر کرنا عمل واجب ہے فرمائیں
محدث تاجدارِ اشرفیت مفتیِ اعظم

رقم فرمائیں آقا سنّیوں کا آسرا تمکو
محدث تاجدارِ اشرفیت مفتیِ اعظم

فقیہِ معتبر اسرارِ باطن کے بھی محرم تھے
ولی بھی تھے کہیں مختارِ ملت مفتیِ اعظم

تمہاری قابلیت کے ولایت کے فقاہت کے
تھے قائل سیدی مختارِ ملت مفتیِ اعظم

ہزاروں مفتیوں پیروں فقیروں میں نمایاں تھے
تھے سرکارِ دو عالم کی عنایت مفتیِ اعظم

ہے ممکن چاند پر جانا یہ ثابت کر دیا تو نے
ترے آگے جھکے اہلِ بصیرت مفتیِ اعظم

فقیہوں نے بھی سر اپنا جھکایا آپ کے آگے
یہ علمِ فقہ میں تیری بصارت مفتیِ اعظم

شہنشاہِ مدینہ کی عنایت مفتیِ اعظم
مدینے والے بھی ہوں تجھ سے بیعت مفتیِ اعظم

نہیں فوٹو کھنچا سکتا عرب جاؤں کہ نہ جاؤں
تھے اس درجہ کے پابندِ شریعت مفتیِ اعظم

حکومت نے اجازت دی بِنا فوٹو گئے حج کو
خصوصیت ہے یہ تیری کرامت مفتیِ اعظم

کیا مستثنیٰ فوٹو سے وزیرِ اعظمِ ہند نے
خصوصیت یہ تیری شان و شوکت مفتیِ اعظم

حرم والے مریدوں میں ہوں شامل لیں خلافت بھی
مدینے والے بھی ہوں تجھ سے بیعت مفتیِ اعظم

عرب والوں نے بھی تم سے خلافت اور اجازت لی
تمہاری ہے یہ عزت اور عظمت مفتیِ اعظم

ضیاء الدین احمد قطبِ طیبہ نے کہا مجھ سے
امانت ہیں سراپا اعلیٰ حضرت مفتیِ اعظم

ہیں ہر خطے میں دنیا کے تمہارے چاہنے والے
تمہاری ہے یہ عالمگیر شہرت مفتیِ اعظم

مدینے کے مشائخ نے کہا قطبِ زماں تمکو
شہنشاہِ مدینہ کی عنایت مفتیِ اعظم

وہ عالم ہو کہ مفتی سب کی تم اصلاح فرماتے
تمہیں ہو تاجدارِ دین و ملت مفتیِ اعظم

وہ عالم ہو کہ مفتی سب کی تم اصلاح فرماتے
تمہیں ہو مسندِ افتاء کی زینت مفتیِ اعظم

مری نظروں نے پورے ملک میں ڈھونڈا اکھوڑا ہے
نہیں مل پایا کوئی مثلِ حضرت مفتیِ اعظم

ہزاروں مفتیوں کو دیکھا پیروں اور فقیروں کو
نہیں تم جیسا پابندِ شریعت مفتیِ اعظم

عمل افضل ہی پہ فرماتے میرے مرشدِ اکرم
عمل میں تھے سراپا اعلیٰحضرت مفتیِ اعظم

کرامت دیکھوں کوئی پھر مرید ہو جاؤں گا اشہر
دکھادی آپ نے فوراً کرامت مفتیِ اعظم

جلیل احمد سے فرمایا تولد ہو گی لڑکی بھی
ولادت پر ہوئی ظاہر کرامت مفتیِ اعظم

نہیں ہے کینسر فرمایا تیرے ڈاکٹر جھوٹے
ہوا ایسا ہی یہ تیری کرامت مفتیِ اعظم

وہ شاعر ہو کہ عارف سب کی تم اصلاح فرماتے
تمہیں ہو تاجدارِ اہل سنت مفتیِ اعظم

وہی حق ہے جو فرزندِ امام احمد رضا کہہ دیں
یہی صدر الافاضل بولے حضرت مفتیِ اعظم

عمل سنت پہ فرماتے تھے زندہ سنتیں کرتے
تمہیں ہو شیخِ ملت محیِ سنت مفتیِ اعظم

بہت سے مفتیوں کی آپ نے اصلاح فرمائی
ہو فخرِ تاجدارانِ شریعت مفتیِ اعظم

مدینے سے ضیاء الدین حضرت بھیجیں بیٹے کو
کرانے آپ سے سرکار بیعت مفتیِ اعظم

نہیں بیعت کیا قطبِ مدینہ نے ترے آگے
تجھے ہے غوثِ اعظم سے وہ نسبت مفتیِ اعظم

ہوئے یوں فضلِ رحماں طیبہ سے آکر بریلی میں
بفرمانِ ضیاء الدین بیعت مفتیِ اعظم

بہت اکرام فرمایا کیا تھا آپ نے بیعت
دی مہمانِ مدینہ کو خلافت مفتیِ اعظم

نجیب حیدر میاں کی والدہ پیرانی امّاں کو
بفرمانِ حسن فرمائیں بیعت مفتیِ اعظم

نجیب حیدر میاں کو سیدی افضل میاں کو بھی
بفرمانِ حسن فرمائیں بیعت مفتیِ اعظم

تری داڑھی کے دھوبن سے غشی بھی دور ہو جائے
ہو کیسا ہی بخار ہو جائے رخصت مفتیِ اعظم

کہا نوری میاں نے اعلیٰ حضرت نے مشائخ نے
ولی بچپن میں جسکو ہیں وہ حضرت مفتیٔ اعظم

وضو کا پانی لیکر اہل دل چہروں پہ ملتے ہیں
نبی کی پائی ہے تم نے نیابت مفتیٔ اعظم

بہت سے اولیاء اللہ نے جنّات نے آقا
تلمّذ پایا پائی تیری صحبت مفتیٔ اعظم

مجھے جانا ہے پیلی بھیت کل فرما دیا گویا
کریں گے پردہ کل مولانا حشمت مفتیٔ اعظم

رہائی پا گئے فرمایا احمد میر سے تم نے
اسی دم چھوٹ آئے شیرِ سنت مفتیٔ اعظم

ولیوں کے ہو تم سلطان اور درویش کامل ہو
یہی خواجہ حسن کہتے تھے حضرت مفتیٔ اعظم

عمامہ سر پہ رکھ دیں اعلیٰحضرت بخش دیں جبہ
پڑھیں سہرا جو مولانا ہدایت مفتیٔ اعظم

کہیں مفتی ہدایت ہی کو شیرِ بیشۂ سنت
وہ حضرت جو ہیں سب کے اعلیٰحضرت مفتیٔ اعظم

وہ مولانا بشیر اور حضرت مجذوب عثماں بھی
برابر آتے تیرے پاس حضرت مفتیٔ اعظم

ہر اک انسان کو بیعت نہیں کرتے ہوا ثابت
ہمیشہ کرتے تبلیغِ شریعت مفتیٔ اعظم

امین ملت آئے جب بریلی عرس رضوی میں
عطا کی آپ نے ان کو خلافت مفتیٔ اعظم

کہیں شاہِ حسن منگواؤ نقشِ مفتیٔ اعظم
شفا پاؤ گے ہیں نوری کی رنگت مفتیٔ اعظم

کسی بھی پیر کو حاصل نہیں ممتاز ہو تم کو
ہوئی حاصل مریدوں کی جو کثرت مفتیٔ اعظم

ادب سادات مارہرہ کا فرماتے تھے حد درجہ
امامِ عشق تھے نوری کی رنگت مفتیٔ اعظم

ادب سادات کا ایسا کیا اور ایسا کروایا
نہیں دیکھا کسی کو مثلِ حضرت مفتیٔ اعظم

بجا دنیا میں ڈنکا جنکے علم و فضل کا واللہ
وہ ہیں ابن حضورِ اعلیٰ حضرت مفتیٔ اعظم

گئی بجلی اندھیرا ہو گیا پیچھے سے ہاتھ آیا
تھی روشن موم بتی یہ کرامت مفتیٔ اعظم

جو فرمایا ہوا ویسا عنایت کو امانت کو
ملے رمضان طیبہ میں یہ قسمت مفتیٔ اعظم

ملے رمضان شوال اور ذی قعدہ مدینے میں
ملے ایام ذی الحجہ بھی حضرت مفتیٔ اعظم

کریں خود دستخط لکھوا کے خط قاری امانت کو
مدینے ڈاک سے بھجوائیں حضرت مفتیٔ اعظم

گئے کم عمری میں دو مرتبہ حج و زیارت کو
یہ سب تیرا کرم ہے میرے حضرت مفتیٔ اعظم

امانت نعت کے صدقے میں تجھکو اعلیٰحضرت کا
عطا فرمائیں جبّہ باکرامت مفتیٔ اعظم

پہاڑوں کے سفر میں گھر سے بلوایا امانت کو
لیں اپنے ساتھ میں بخشیں رفاقت مفتیٔ اعظم

سکھائیں فنِ تعویذات بھی تاریخ گوئی بھی
امانت تجھکو ابن اعلیٰ حضرت مفتیٔ اعظم

مریدوں کو ہمارے شجرے دیدو اور فرمائیں
ہمارے دستخط کردو امانت مفتیٔ اعظم

ہمارے دستخط شجروں پہ کروالو امانت سے
بھوالی میں یہ فرماتے تھے حضرت مفتیٔ اعظم

بھوالی میں امانت سے سنیں قرآن کے پارے
عطا فرمائیں قرآنی اجازت مفتیٔ اعظم

امانت فخر کر جتنا وہ کم ہے کمسنی ہی میں
تجھے دیں کل سلاسل کی خلافت مفتیِ اعظم

امانت کی ہے یہ مقبولیت دربارِ مرشد میں
اسے بخشیں نمازوں میں امامت مفتیِ اعظم

ہوئے ہو جلوہ گر کتنی جگہ اک وقت میں آقا
تمہیں ہے غوثِ اعظم سے وہ نسبت مفتیِ اعظم

بیک وقت آپ اجمیرِ مقدس میں بھوالی میں
سراپا غوثِ اعظم کی کرامت مفتیِ اعظم

کھڑا ہونا تھا جب دشوار اس دم بھی کھڑے ہو کر
عمامہ باندھا تم نے محیِ سنت مفتیِ اعظم

ہیں مفتیِ اعظمِ ہند متقیِ اعظمِ عالم
نہیں ملتا ہے کوئی مثل حضرت مفتیِ اعظم

مہینوں سے جو تھا غائب وہ لڑکا جمعے کو آیا
کہا جو ہو گیا وہ درحقیقت مفتیِ اعظم

جو کہتے ہیں شریعت اور ہے راہِ طریقت کچھ
وہ کرتے ہیں شریعت کی بغاوت مفتیِ اعظم

شریعت میں طریقت میں نہیں کچھ فرق ناواقف
یہی کہتے ہیں مخدومانِ امت مفتیِ اعظم

تھی لڑکی آنے والی نام کیوں رکھتے بھتیجے کا
رکھیں یوں نام فرزندِ امانت مفتیِ اعظم

کہا چھ دن کے بچے کو یہ عالم بے بدل ہوگا
یہ علمِ غیب یہ تیری کرامت مفتیٔ اعظم

کہا لوگو ولی اللہ کی کرلو قدمبوسی
صدر صاحب نے جب دیکھی کرامت مفتیٔ اعظم

فقیہوں نے بھی جن کو کہہ دیا ہے افقہ وارفع
وہی تو ہیں سراپا اعلیٰ حضرت مفتیٔ اعظم

شہِ مفتی رفاقت مطمئن کرنے کو لائے تھے
ہوئے دو مولوی فوراً ہی بیعت مفتیٔ اعظم

اذان جمعہ سنت کے مطابق خارج مسجد
کرائی آپ نے اے محیِ سنت مفتیٔ اعظم

عمل سنت پہ کرواتے عمل سنت ہی پر کرتے
نہیں کرتے کبھی بھی ترکِ سنت مفتیٔ اعظم

ہمیشہ فرض وواجب سنتوں ہی پر عمل کرتے
نہیں کرتے کبھی بھی ترکِ سنت مفتیٔ اعظم

تم انّیس سو چوہتّر عیسوی میں کر گئے قائم
وطن میں عرس پاکِ اعلیٰحضرت مفتیٔ اعظم

ہے تاریخ وصال احمد رضا اٹھائیس اکتوبر
یہ فرمائیں سنو حافظ امانت مفتیٔ اعظم

ہوا اٹھائیس اکتوبر کو پیلی بھیت میں قاری
مسلسل عرسِ پاکِ اعلیٰ حضرت مفتیِ اعظم

گناہ سے بھی بچایا مسئلہ حل ایسا فرمایا
ہے علمِ فقہ میں ایسی مہارت مفتیِ اعظم

شریف الحق نے دیکھا ہی نہیں اس شان کا مصلح
حقیقت میں مثالِ اعلیٰحضرت مفتیِ اعظم

شریف الحق ضیاء المصطفیٰ سردار احمد بھی
ترے شاگرد ہیں خود شیرِ سنت مفتیِ اعظم

ہوئے انگشت بداندں حضرتِ مفتی شریف الحق
یہ علمِ فقہ میں تیری بصارت مفتیِ اعظم

محدث اعظمِ سندھ حضرتِ سردار احمد بھی
ترے شاگرد ہیں مولانا حشمت مفتیِ اعظم

ضیاء المصطفیٰ شہزادۂ صدر الشریعہ بھی
خلیفہ آپ کے شاگرد حضرت مفتیِ اعظم

کہا رحمت نبی سے خواب میں خود غوثِ اعظم نے
ہمارا جانشیں نائب ہے رحمت مفتیِ اعظم

مرید ہوتے ہوئے عاشق علی بیداری میں دیکھیں
کرائیں غوثِ اعظم کی زیارت مفتیِ اعظم

کرامت ہے یہ تیری مولوی حامد حسن بولے
نرالی ہے حبیب اشرف کی بیعت مفتیِ اعظم

دلوں کی بات جانیں فجر میں سنبھل چلے جائیں
کریں قاری حبیب اشرف کو بیعت مفتیِ اعظم

نہ پہنیں مرد چھلّے ہوں کسی بھی دھات کے چھلّے
بتادو مسئلہ حاجی ہدایت مفتیِ اعظم

سنیں پورا قصیدہ بردہ چھے دن قبل ہی گھر پر
امانت سے امانت پر یہ شفقت مفتیِ اعظم

نہ آئے قبلِ پنجشنبہ امانت کہہ گئے گویا
تو ہو جاؤں گا میں دنیا سے رخصت مفتیِ اعظم

خبر تو اک مہینہ پہلے ہی رحلت کی دے دی تھی
سمجھنے والے سمجھے تھے امانت مفتیِ اعظم

کیا تھا آرزومندوں کو بیعت قبلِ رحلت ہی
دیا تھا غوث کو خود دستِ بیعت مفتیِ اعظم

محرم کا مہینہ چودھویں کی رات تھی جس دم
بریلی سے چلے تم سوئے جنت مفتیِ اعظم

ہے کتنی ارفع و اعلیٰ تمہاری شان اے مرشد
عظیم الشان میں ہے سالِ رحلت مفتیِ اعظم

تھی ہجری چودہ سو دو ایک چالس ہو رہے تھے بس
ہوئے مولا سے واصل میرے حضرت مفتیٔ اعظم

جنازے میں نظر آتا تھا بس عرفات کا نقشہ
یہی کہتے ہیں سب اہلِ بصارت مفتیٔ اعظم

پسِ رحلت کھلے نہ ستر وقتِ غسل اے آقا
دکھائی اس گھڑی تم نے کرامت مفتیٔ اعظم

جنازے سے اٹھا کر ہاتھ پکڑی چادرِ اقدس
ہو تم زندہ یہ ہے زندہ کرامت مفتیٔ اعظم

امانت نے شہِ اختر رضا نے شاہِ ریحاں نے
یہ دیکھی اپنی آنکھوں سے کرامت مفتیٔ اعظم

امانت نے شہِ تحسیں رضا نے شاہِ خالد نے
یہ دیکھی اپنی آنکھوں سے کرامت مفتیٔ اعظم

پڑیں عرسِ رضا میں عرسِ چہلم کی بھی تاریخیں
یہ کیا ہے راز تم سمجھے امانت مفتیٔ اعظم

اسی تاریخ میں ہو عرسِ نوری راز ہے بس یہ
ہے تیرا عرس عرسِ اعلیٰحضرت مفتیٔ اعظم

کہا ہے خواب میں غوث الوریٰ نے نائب و مظہر
ہوئے یوں جلوہ گاہِ قادریت مفتیٔ اعظم

بھلا ان اولیاء تک کے مریدوں کو کریں طالب
بہت سے سنّی پیرانی طریقت مفتیِ اعظم

مریدوں کو ترے مفتیِ اعظم کرتے ہیں بیعت
مرید اپنا وہ کیا جانیں طریقت مفتیِ اعظم

یہ اپنے باپ کا بھی باپ بننا چاہتے ہیں کیا
کریں تیرے مریدوں کو جو بیعت مفتیِ اعظم

سمجھ بیٹھے ہیں اپنے کو ولی عارف معاذ اللہ
عمل انکا خلافِ قادریت مفتیِ اعظم

گواہ اپنا پہاڑوں کو بنالو کلمہ پڑھ پڑھکر
حدیثیں جب سنائیں اعلیٰحضرت مفتیِ اعظم

عجب منظر تھا سرکارِ رضا کے ساتھ مل ملکر
سبھی پڑھنے لگے کلمہ شہادت مفتیِ اعظم

وہ دریا ریت سبزہ اور پہاڑوں کو کریں شاہد
اذاں خود ہی پڑھیں خود ہی اقامت مفتیِ اعظم

جماعت سے پڑھیں رب کی نمازیں بھی پہاڑوں میں
امام اہل سنت اعلیٰ حضرت مفتیِ اعظم

الارم میں سریلی راگ جب بجنے لگے بولے
ہے ناجائز یہ ہے حکم شریعت مفتیِ اعظم

بزرگانِ کچھوچھہ بولے علم و فضل ادب میں اب
نہیں دیکھا ہے کوئی مثل حضرت مفتیِ اعظم

محدث اعظم ہند سامنے بیعت نہیں کرتے
وہ مارہرہ سے تم نے پائی نسبت مفتیِ اعظم

محدث اعظمِ ہند سے جو بیعت کے لئے آتا
ترے آگے نہیں کرتے تھے بیعت مفتیِ اعظم

بجے دنیا میں ڈنکا جنکے علم و فضل کا واللہ
وہ ہیں ابن حضور اعلیٰ حضرت مفتیِ اعظم

بریلی میں رہا کرتے تھے حضرت مفتیِ اعظم
مگر کرتے تھے دنیا پر حکومت مفتیِ اعظم

امانتؔ اہلِ ہندو پاک ہیں اس بات کے شاہد
بدل دیتے تھے منٹوں میں حکومت مفتیِ اعظم



بشارت عظمیٰ

بحمدہٖ تعالیٰ میرے پیرومرشد شیخِ طریقت امانتِ اعلیٰحضرت حسّان الہند حضرت علامہ مولانا قاری محمد امانت رسول صاحب قبلہ کو شہزادۂ اعلیٰحضرت پندرہویں صدی کے مجدد ثانی اعلیٰحضرت جانشین غوث وخواجہ حضور مفتیٔ اعظم ہند علامہ شیخ مصطفےٰ رضا صاحب قبلہ نوری برکاتی علیہ الرحمہ سے جملہ سلاسل مبارکہ کی خلافتیں حاصل ہیں۔ نیز مرشد برحق امانت اعلیٰحضرت انیس برس کی عمر میں جب ۱۳۹۶ھ میں اپنے والدین کے ہمراہ پہلی بار مدینہ شریف تشریف لے گئے تو مدینۂ منوّرہ میں خلیفۂ اعلیٰ حضرت مکینِ دیارِ سید المرسلین مقبولِ بارگاہِ رحمت للعٰلمین قطبِ مدینہ علامہ شیخ ضیاء الدین احمد مدنی علیہ الرحمہ نے بھی جملہ سلاسل کی خلافت واجازت عطا فرمائی، نیز حضور مجاہد ملّت سلطان المناظرین علامہ شیخ حبیب الرحمٰن صاحب عباسی رئیسِ اعظم اڑیسہ، ویادگارِ مشائخ مارہرہ سید الاصفیاء حضرت علامہ شیخ مصطفےٰ حیدر حسن میاں صاحب قبلہ علیہ الرحمہ سجادہ نشین خانقاہِ برکاتیہ مارہرہ مطہرہ اور سیّد السّادات قطبِ بلگرام حضرت علامہ شیخ سید آلِ محمد ستھرے میاں صاحب علیہ الرحمہ، سجادہ نشین خانقاہ واحدیہ بلگرام شریف، اور استاد العلماء حضرت علامہ شاہ مفتی وجیہ الدین صاحب امانی مفتیٔ شہر پیلی بھیت علیہ الرحمہ نے بھی اپنی اپنی خلافتوں سے نوازہ۔

محمد عاشق رضا امانی مدناپوری غفرلہٗ

خادم الجامعۃ الرضویہ مدینۃ الاسلام بدایت نگر پیلی بھیت شریف

الجامعۃ الرضویہ مدینۃ الاسلام پیلی بھیت

مظہر حق وصداقت خلیفۂ مفتی اعظم ہند

حضرت علامہ مولانا مفتی مظہر حسن صاحب قادری برکاتی بدایونی

سرچشمۂ ہدایت الجامعۃ الرضویہ مدینۃ الاسلام ہدایت نگر کچہری روڈ پیلی بھیت شریف اہل سنت و جماعت کا ایک عظیم ادارہ ہے۔ جونونہالان قوم وملت کوعلوم اسلامیہ اور شریعت مصطفویہ علیہ الصلاۃ والسّلام والتحیۃ سے آراستہ وپیراستہ کر رہا ہے۔اور ساتھ ہی ساتھ انکوتقوے کے پیراہن سے مزین فرمارہا ہے۔اور علوم دینیہ کی ترویج ومسائل اسلامیہ اور مسلک اعلیٰحضرت کی اشاعت اور احقاق حق وابطال باطل میں شب وروز گامزن ہے۔اس ادارہ سے علم کی پھیلتی ہوئی بھینی بھینی خوشبواور بڑھتی ہوئی شہرت عالم اسلام میں چارچاند لگارہی ہے۔اور یہ ادارہ ہرسال ۲۸ راکتوبر کے سالانہ جشن دستارفضیلت واعراس میں مہمانان رسول کوفراغت کے تاج زریں کی سوغات پیش کرتا ہے۔

○ اسی جشن وجلسۂ عظیم الشان کے موقع پر ہزاروں ہزار کے مجمع کوخطاب فرماتے ہوئے جانشین حضور مفتی اعظم ہند علامہ مفتی شاہ محمد اختر رضا خانصاحب ازہری میاں قبلہ مدظلہ نے فرمایا۔خلیفۂ مفتی اعظم ہندالحاج قاری محمد امانت رسول صاحب نوری مدعمرہ نے جو یہ علم دین کا باغ یہاں لگایا ہے میری دعا ہے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ اس گلشن کوشاداب رکھے اورتاابداس سے پھول کھلتے رہیں اوردنیائے سنیت کومہکاتے رہے۔اہل خیرحضرات سے گزارش ہے کہ مدرسہ رضویہ مدینۃ الاسلام کاخصوصی تعاون فرماتے رہیں۔حضرات! حضرت مولانا قاری محمد امانت رسول صاحب نے اپنی ذاتی چودہ بیگھ آراضی کے وسط میں اپنی اوراپنے برادراکبر کی جیب خاص سے اس ادارہ کی تعمیر فرمائی فی الحال طلبہ کے رہنے اور پڑھنے کے لئے ایک حال موجود ہے جوطلبہ کی کثرت کی وجہ سے ناکافی ہے۔مگرکچھ احباب کے تعاون سے مدرسہ کی تعمیر جاری ہے۔پانچ وسیع مع صحن کمروں کی بنیاد (یعنی دارلاقامہ) تاج المشائخ امین ملت مخدوم اہل سنت حضرت مولانا سید شاہ محمد امین میاں صاحب قبلہ مدظلہ العالی سجادہ نشین خانقاہِ عالیہ برکاتیہ مارہرہ مطہرہ نے اپنے دست مبارک سے رکھی۔لہٰذا! ہمدردانِ قوم وملت سے پرخلوص گزارش ہے کہ ایک ایک کمرہ تعمیر کرانے کی ذمہ داری لے لیں۔توبڑی سہولت ہوجائیگی۔نیزاپنے بزرگوں اور متعلقین کے ایصال ثواب کیلئے مدرسہ کے تعمیری کام میں حصہ لیں اورصدقۂ جاریہ کاثواب پاتے رہیں۔

فقیر محمد مظہر حسن قادری برکاتی عفی عنہ



سرچشمۂ ہدایت **الجامعة الرضویه مدینة الاسلام** ہدایت نگر، پیلی بھیت شریف، یوپی میں اہل سنت کا عظیم ادارہ ہے جو نونہالان قوم و ملت کو علوم اسلامیہ اور شریعت مصطفویہ ﷺ سے آراستہ و پیراستہ کر رہا ہے اور ساتھ ہی ان کو تقوے کے پیراہن سے مزین کر رہا ہے اور مسلک اعلیٰ حضرت کی اشاعت اور احقاق حق و ابطالِ باطل میں شب و روز گامزن ہے یہ ادارہ ہر سال (۲۸) اکتوبر کے سالانہ جشن دستار فضیلت و آل انڈیا مفتیِ اعظم ہند کانفرنس و اعراس مبارکہ میں مہمانان رسول ﷺ کو فراغت کے تاج زریں کی سوغات پیش کرتا ہے برکاتی دولہا امین ملت مخدوم اہل سنت حضرت مولانا ڈاکٹر سید شاہ محمد امین میاں صاحب سجادہ نشین خانقاہِ برکاتیہ مارہرہ شریف نے اپنے دست مبارک سے (دارالاقامہ) کا سنگ بنیاد رکھا اور اپنی خصوصی دعاؤں سے نوازا۔ ہمدردانِ قوم و ملت سے پرخلوص گزارش ہے کہ ہر موقع پر جامعہ رضویہ مدینۃ الاسلام کا تعاون فرماتے رہیں۔

Designed By: G.M.SABIR